سوال

(44) کئی سال پہلے چھوڑے روزوں کی قضائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سترہ سالہ لڑکی ہوں اور میرا سوال یہ ہے کہ میں نے اپنی جوانی کے دو ابتدائی سالوں کے دوران رمضان المبارک کے جو روزے عذر کی بنا پر چھوڑے تھے ان کی قضا ابھی تک نہیں کر سکی، تو اب مجھے کیا کرنا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا لازم ہے اور ضروری ہے کہ جلد از جلد آپ قضا کریں چاہے وقفے وقفے سے کریں اور ہر روزے کے ساتھ کفارہ ادا کرنا بھی ضروری ہے جو کہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور علماء کی اکثریت کی رائے کے مطابق یہ کفارہ اس لیے ضروری ہے کہ قضا میں ایک سال سے زیادہ کی تاخیر کی گئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 102

محدث فتویٰ